60212 ـ كيا چائے كو خمير كرنا حرام ہے ؟!

سوال

ميرى نظروں سے ايك پرانا ميگزين گزرا اس ميں مجھے درج ذيل كلام پڑھ كر تعجب ہوا، ميں اس كى عبارت نقل كرتا ہو ميگزين ميں چائے اور اس كے فوائد كے متعلق لكھا تھا:
سبز اور سياہ چائے كو توڑ كر اسے محفوظ كرنے ميں يہ اختلاف ممكن ہے كہ سياہ چائے جو سيلانى يا انگريزى چائے كے نام سے مشہور ہے وہ سبز چائے سے حاصل ہوتى ہے، اور يہ اس طرح كہ تازہ پتوں كو توڑ كر اسے بسيط سے طريقہ سے خشك كيا جاتا ہے، اور خمير كرنے تك اسے تازہ اور صاف ركھا جاتا ہے.
ميرا سوال يہ ہے كہ كيا چائے كو خمير كرنا حرام شمار ہوتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اس كالم ميں جو چائے خمير كرنے كا ذكر ہے يہ وہ خمير نہيں جو انگور اور كھجور وغيرہ كى شراب بنانے كے ليے كيا جاتا ہے، بلكہ يہاں خمير كا معنى آكسيڈ ہے، اس كا معنى يہ ہے كہ تجربہ كار اور ماہرين كے قول كے مطابق چائے كو تين گھنٹے تك آكسيجن كے سامنے ركھا جاتا ہے.

اور سبز چائے كو توڑنے كے بعد بخارات كے ساتھ خشك كيا جاتا ہے، اور اسے كسى بھى آكسيڈ ميں نہيں ركھا جاتا، بلكہ اسے تازہ چائے ميں موجود طريقہ سے محفوظ كيا جاتا ہے.

ليكن سرخ چائے ـ يا سياہ چائے ـ كے پتوں كو باريك سلك كے جال ميں جمع كيا جاتا ہے تا كہ اس ميں سے زائد پانى ختم ہو جائے، اور پھر ان پتوں كو توڑ كر چھان ليا جاتا ہے، اور چھوٹے ٹكڑوں پر خمير كا عمل (آكسيڈ) كيا جاتا ہے، وہ اس طرح كہ چائے كے پتوں كو تين گھنٹے تك آكسيجن كے سامنے ركھا جاتا ہے، جس سے سبز چائے كا رنگ تبديل ہو كر گہرا رنگ ہو جاتا ہے تا كہ بعد ميں ہم اس سے سياہ چائے حاصل كر سكيں، اور پتوں كى اصل كے اعتبار سے اسے " سياہ چائے " اور بنانے كے بعد اسے " سرخ چائے " كہا جاتا ہے.

اور اگر چائے كو آكسيجن كے سامنے جزئى طور پر كچھ دير كے ليے ركھا جائے تو ہميں سبز اور سياہ كے درميان خمير شدہ چائے حاصل ہو گى، اور اسے " ٹنين " كا نام ديا جاتا ہے، اور ذائقہ اور صفات ميں يہ سبز اور سياہ كے درميان ہوتى ہے.

دیکھیں: موسوعۃ الاعشاب الطبیۃ تالیف ڈاکٹر احمد محمد عوف.

اور قاموس الغذا و التداوی بالنبات تالیف احمد قدامۃ طبع دار النفائس.

اور کتاب: الغذاء لا الدواء تالیف ڈاکٹر صبري القباني طبع دار العلم للملايين، یہ سب کتابیں حرف تہجی کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہیں.

ہمیں تو اس موضوع میں ماہرین کی یہی کلام ملی ہے، اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ چائے کے پتوں کو خمیر کرنے کا عمل حرام نہیں، اور اسے خمیر کرنے کا عمل یہ ہے کہ چائے کے پتوں کو آکسیجن کے سامنے رکھا جاتا ہے، ہمارے علم کے مطابق کسی بھی اہل علم نے اسے حرام نہیں کہا.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

بعض لوگ کہتے ہیں کہ: چائے خمور میں شامل ہوتی ہے کیونکہ چائے کے سبز پتوں کو خمیر کیا جاتا ہے تا کہ سیاہ ہو جائے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" ہمارے علم کے مطابق اس قول کی کوئی اصل نہیں "

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 441).

واللہ اعلم .